REGD. No L 5254

244

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۹۷۹

روزنامہ الفضل لاہور

بدھ ۴ صفر المظفر ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۸ | ۱۵ نبوت ۱۳۲۹ھش ۱۵ نومبر ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۶۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ (رتن باغ لاہور) ۱۴ نومبر۔ حضرت ام المومنین مدظلہا کو آج تین دفعہ ضعف کا دورہ ہوا۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرمائیں۔

لاہور (رتن باغ) ۱۴ نومبر۔ نواب عبداللہ خاں صاحب کی طبیعت آج نسبتاً اچھی ہے۔ دل کی حالت بھی ڈاکٹروں کے نزدیک نسبتاً بہتر ہے۔ احباب موصوف کو صحت کاملہ کے لئے دعاؤں میں یاد رکھیں۔

نزدیک و دُور سے!

سڈنی۔ ۱۴ نومبر۔ آسٹریلیا کی راکٹ کی خفیہ نشانہ گاہ جہاں مستقبل کی عالمگیر جنگ کے اسلحہ کی آزمائش ہو رہی ہے۔ کا پہلا راز ظاہر ہو گیا ہے۔ آسٹریلوی حکومت کے اعلان کے مطابق ہوا باز کے بغیر پرواز کرنے والا ایک جٹ طیارہ تیار ہو گیا ہے اور اس کی آزمائش جاری ہے۔

سیئول۔ ۱۴ نومبر۔ کل جنوبی کوریا کے صدر ڈاکٹر سنگمین ریؔ نے پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہا۔ ممکن ہے کوریا اور تبت کی موجودہ صورت حالات تیسری جنگ عظیم کی شکل اختیار کر جائے۔

لاہور۔ ۱۴ نومبر ہندوستان و پاکستان کے مدیران جرائد کی آئندہ مشترکہ کانفرنس دسمبر میں لاہور میں ہو گی۔

پی کنگ۔ ۱۴ نومبر۔ کمیونسٹ چینی حکومت کی وزارت خارجہ کے ایک رکن نے امریکی اکابر کے بیانات کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ کے اقدامات صرف کوریا تک ہی محدود نہیں رہیں گے۔ بلکہ وہ چین پر بھی تسلط جمانا چاہتا ہے۔

لاہور۔ ۱۴ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ پی۔ سی۔ ایس کا امتحان نومبر کے دوسرے پندھواڑے میں شروع ہو رہا ہے۔ پولیس کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹوں کا امتحان اس کے بعد شروع ہوگا۔

لیک سکیس۔ ۱۴ نومبر۔ تبت کی اعانت کی درخواست کل سلامتی کونسل کو پہنچ گئی۔ یہ درخواست کونسل کی طرف سے مسٹر لی جنرل سیکرٹری نے وصول کی ہے۔ اس کی نقلیں تمام ارکان کو مہیا کی جا رہی ہیں۔

لاہور۔ ۱۴ نومبر۔ کل میاں افتخار الدین نے ریلوے کے مزدوروں کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے حکومت سے اپیل کی۔ کہ پبلک سیفٹی لاز کو ختم کیا جائے۔

لاہور۔ ۱۴ نومبر۔ آج ہز ایکسیلنسی سردار عبدالرب نشتر نے گورنمنٹ ہاؤس میں قائد اعظم صوبائی ریلیف کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی جس میں سیلاب زدگان کی امداد سے متعلقہ مختلف امور پر بحث کی گئی۔

قاہرہ۔ ۱۴ نومبر۔ کل مصری کابینہ نے مصر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے لئے ۱۳ اور سینیٹر نامزد کئے ہیں۔ ان کا تقرر شاہی احکام سے عمل میں آئے گا۔

پشاور۔ ۱۴ نومبر۔ سرحد و پنجاب میں دس سالہ پرانے تنازعہ کے فیصلہ کے لئے حکومت پاکستان نے تین افراد کا ایک کمیشن مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کا صدر مشرقی بنگال ہائی کورٹ کا کوئی جج ہوگا۔ تنازعہ ایک کوئلے کی کان سے متعلق ہے جو میانوالی اور کوہاٹ کی سرحد پر واقع ہے۔

پیرس۔ ۱۴ نومبر۔ فرانس میں چھوٹے نوٹوں کی جگہ سکے لینے والے ہیں۔ پہلا سکہ ۲۰ فرینک کا ہوگا۔

لاہور۔ ۱۴ نومبر جہلم میں ایک اعلیٰ درجہ کا انجینئرنگ کالج کے قیام کا منصوبہ مکمل ہو گیا ہے۔ تعمیر عمارت کا کام ۱۹۵۱ء میں شروع ہو جائیگا۔ اور کالج ۱۹۵۲ء میں کام کرنا شروع کر دیگا۔

تبت صرف چین کے دوستوں ہی سے تعلقات رکھ سکے گا سمجھوتے کی شرطوں کا اعلان کر دیا گیا

پی کنگ ۱۴ نومبر۔ تبت سے متعلقہ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق تبت کے سارے محاذوں پر لڑائی بند ہو گئی ہے اور چین و تبت کے درمیان صلح کی شرطوں پر سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ اس سمجھوتے کی رُو سے تبت نے ملک پر چین کی بالادستی کو تسلیم کر لیا ہے۔ اور وہ صرف ان ملکوں ہی سے تعلقات رکھ سکے گا جن کے ساتھ چین کے تعلقات دوستانہ ہیں۔ اس سمجھوتے کی رو سے خارجی تعلقات۔ دفاع اور مواصلات کی ذمہ داری چین نے سنبھال لی ہے۔ چین جو علاقائی فوج تبت میں نگرانی کے لئے رکھے گا۔ اس کا ایک حصہ لاسہ میں پہنچ گیا ہے۔ اس سمجھوتے کی رو سے چین بعض فوجی اہمیت کی سڑکیں بنائے گا۔ اور انہیں اپنی نگرانی میں رکھے گا۔ یہ سڑکیں لاسہ کو مغربی چین۔ بھوٹان۔ نیپال اور ہندوستانی صوبے آسام سے ملائیں گی۔

لیک سکیس۔ ۱۴ نومبر۔ تبت کی درخواست اعانت کے لیک سکیس میں پہنچنے کے ۲۴ گھنٹے بعد لڑائی کے بند ہو جانے کا اعلان ہو گیا تھا۔ اقوام متحدہ کے مبصروں کا قیاس ہے۔ کہ ہندوستان تبت کا سوال نہیں اٹھائے گا۔ کیونکہ اس سے حیدر آباد کے مسئلے کے از سر نو جاگ اٹھنے کا اندیشہ ہے کہ نیز سلامتی کونسل کے قریبی حلقے تبت اور حیدر آباد کے مسئلے کو ایک جیسا ہی سمجھتے ہیں۔

کھٹمنڈو کی سرکاری فوجوں نے وزیر اعظم کے خلاف بغاوت کر دی

نئی دہلی۔ ۱۴ نومبر۔ نیپال کی تازہ ترین صورت حال کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلا ہے کہ کھٹمنڈو کی سرکاری فوجوں نے وزیر اعظم رانا کے خلاف بغاوت کر دی ہے۔ ادھر ہندوستان میں باغیوں کے لئے مزید بھرتی ہو رہی ہے۔ اور باغیوں کے صدر ہندوستانی اکابر سے ملاقاتیں کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ بہت جلد ہندوستان سے ۱۵ ہزار رضاکاروں کو لے کر جا رہے ہیں۔ کلکتے میں بھی ۲ ہزار گورکھا رضاکاروں کے چند دستے تیار کئے جا رہے ہیں۔ ایک اور اطلاع کے مطابق نیپالی کانگرسی حلقوں نے اپنے وزیر خارجہ کے نئی دہلی جانے کے اقدام کو پسند نہیں کیا۔ انہیں خطرہ ہے کہ اس طرح کہیں رانا خاندان اور ہندوستان میں کوئی سمجھوتہ نہ ہو جائے۔ کمونسٹ پارٹی نیپال نے بھی سارے باغی عناصر کو ہندوستانی سرمایہ داروں اور جاگیرداروں کے خلاف متحدہ طور پر جدوجہد کرنے کی اپیل کی ہے۔ کل بیر گنج کے خزانے سے پینتیس لاکھ روپے نکال کر باغیوں نے ایک خاص ہندوستانی فوجی جہاز میں نئی دہلی بھیج دئے تھے۔ حکومت ہند نے ان پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ رقم اسے دی جائے گی جو ان کی ملکیت کا ثبوت بہم پہنچائے گا۔ دوسری طرف نیپال کے ۳½ سالہ بادشاہ کی وزیر اعظم کی پوتی سے شادی ہو گئی ہے۔

پشاور۔ ۱۴ نومبر سرحد اسمبلی نے ملک خدا بخش سپیکر کو سرحدی ریاستوں کی طرف سے پاک دستور یہ کا رکن منتخب کیا ہے۔

ہندوستان کے عام انتخابات ملتوی

نئی دہلی۔ ۱۴ نومبر۔ آج ہندوستانی دستوریہ کے موسم سرما کے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے صدر جمہوریہ ڈاکٹر راجندر پرشاد نے اعلان کیا کہ ملک میں عام غذائی صورت حالات سخت تشویشناک ہونے کی وجہ سے عام انتخابات اگلے سال اپریل کی بجائے نومبر پر ملتوی کر دئے گئے ہیں۔ آپ نے تبت پر چین کے فوجی تسلط پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور نیپالی عوام کے جدوجہد کو پسند فرمایا۔ پاکستان و ہندوستان کے مابین بین المملکتی معاہدے کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا اس سے رفتہ رفتہ خوف و ہراس اور منافرت کم ہو رہی ہے۔ اور تارکان وطن اپنے اپنے گھروں کو واپس جانے لگ گئے ہیں۔

قرض دینے کا فیصلہ آئندہ مارچ میں ہوگا

پشاور۔ ۱۳ نومبر۔ آج عالمی بنک کا وفد پشاور پہنچا۔ دوپہر کے وقت وفد کے لیڈر نے گورنر سرحد سے صوبائی ترقی کے منصوبوں کے بارے میں بات چیت کی۔ اور تیسرے پہر قبائلی علاقہ کے ورشک پروجیکٹ کا معائنہ کیا جسے دیکھ کر آپ بے حد متاثر ہوئے۔ اس پروجیکٹ کے تیار ہونے سے دریائے کابل کا پانی ۱۵۰ فٹ بلند ہو جائے گا جس سے ۲۰ میل لمبی جھیل پیدا ہوگی اور پھر ایک طرف سے بجلی پیدا کی جائے گی اور دوسری طرف سے دو نہریں نکال کر ۶۵ ہزار ایکڑ بنجر زمین کو سیراب کیا جائے گا۔ اس پروجیکٹ پر ۸ کروڑ روپیہ خرچ آئے گا اور یہ ۵ سال میں مکمل ہو جائے گا۔ وفد کے لیڈر نے بتایا۔ کہ وفد پاکستان کے ترقی کے منصوبوں کے متعلق جنوری ۱۹۵۱ء میں اپنی رپورٹ تیار کرے گا۔ اور مارچ میں بنک کی انتظامیہ کمیٹی اس بارے میں کوئی قطعی فیصلہ کر دے گی۔

بلوچستان میں پٹرولیم کیلئے کھدائی کی سکیم

سبی۔ ۱۴ نومبر۔ آج یہاں سے کچھ دور ایک جرگے کو خطاب کرتے ہوئے گورنر جنرل پاکستان الحاج خواجہ ناظم الدین نے بتایا۔ کہ بلوچستان میں مزید پٹرولیم پیدا ہونے کے بہت قوی امکانات ہیں۔ اور صوبے میں پٹرولیم کے لئے جو ۱۸۷۳ء میں کھدائی شروع کر کے بعض سیاسی وجوہ کی بناء پر ۱۸۷۵ء میں بند کر دی گئی تھی۔ پاکستان کی حکومت اسے پھر شروع کرنے والی ہے۔ اس سے نہ صرف صوبے بلکہ سارے پاکستان کی خوشحالی میں اضافہ ہوگا۔ روزگار کے نئے نئے ذرائع نکلیں گے۔

کراچی۔ ۱۴ نومبر۔ آج مرکزی مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے دو اجلاس منعقد ہوئے۔ جن میں سندھ اسمبلی کے ۷ نامزدہ ارکان کے خلاف اپیلوں کی سماعت کی گئی۔

پرائمری تعلیم کو عام کرنے کیلئے لازمی پرائمری تعلیمی کمیٹی کا قیام!

لاہور۔ ۱۴ نومبر۔ گورنر پنجاب نے خان بہادر میاں عبدالعزیز کمشنر مالیات پنجاب کی زیر صدارت لازمی پرائمری تعلیمی کمیٹی مقرر کی ہے جس میں ۱۰ رکن سرکاری اور ۵ غیر سرکاری ہوں گے۔ یہ کمیٹی مناسب جانچ پڑتال کے بعد حکومت کے پاس صوبہ میں پرائمری تعلیم کو عام کرنے میں نہایت عاجلانہ طریقوں کے بارے میں سفارشات پیش کرے گی۔ یہی کمیٹی پرائمری سکولوں کے اساتذہ کی تنخواہوں۔ ضروری فنڈ فراہم کئے جانے والے طریقوں اور پرائمری سکولوں کی حسن کارکردگی کے لئے ضروری انتظامی مشینری کے بارے میں رپورٹ کرے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳۔ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

جلسہ سیرۃ النبی صلّے اللہ علیہ وسلّم

جیسا کہ الفضل میں اعلان کیا گیا ہے۔ امسال سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلّم کا جلسہ انشاءاللہ ۲۶ر نومبر کو ہوگا۔ تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ اس جلسہ کیلئے ابھی سے انتظامات کرنے شروع کر دیں۔ اور چونکہ مرکز سے علماء ہر جگہ بھجوانے مشکل ہیں اس لئے جماعتوں میں علم دوست احباب خود ہی تقاریر کی تیاری کا انتظام کریں۔ تقاریر کے لئے جماعتیں اپنے اپنے طور پر مضامین کا انتخاب کر سکتی ہیں۔ راہنمائی کے لئے بعض عنوانات ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں یہ مضامین قریباً تمام کتب سیرۃ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے مل سکیں گے۔

عنوانات یہ ہیں

۱۔ معجزات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلّم
۲۔ حضورؐ کی قوتِ قدسی۔
۳۔ حضورؐ کا بیوی بچوں اور خویش و اقارب سے سلوک۔ غیروں سے سلوک۔
۴۔ حضورؐ کی شانِ جمال۔
۵۔ حضورؐ کی شانِ جلال۔
۶۔ حضورؐ کا فرمودہ جنگی ضابطہ
۷۔ حضورؐ کا اسوہ حسنہ امراء کیلئے غرباء کیلئے مذہبی لوگوں کیلئے سیاسی لوگوں کیلئے وغیرہ۔
۸۔ غلامی کے انسداد کیلئے آپؐ کی کوششیں۔
۹۔ دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے حضورؐ کا اسوہ اور تعلیم۔
۱۰۔ آپؐ کے تعدد ازدواج پر اعتراض کا جواب۔
۱۱۔ آپؐ کی سادہ زندگی۔
۱۲۔ آپؐ کی خدا تعالےٰ سے محبّت اور اس پر توکل۔
۱۳۔ آپؐ کی معاملات کی صفائی۔
۱۴۔ آپؐ کی پیشگوئیاں جو روزِ روشن کی طرح پوری ہوئیں۔ قرآن و حدیث سے

ناظر دعوت و تبلیغ ربوہ

صاحب نصاب احباب جماعت زکوٰۃ باشرح اور باقاعدہ مرکز میں بھجیں

دفتر کے ریکارڈ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت مرکز سے متعلق جماعتوں سے اجتماعی طور پر ۳۲۶ احباب چندہ زکوٰۃ ارسال کرتے ہیں۔ حالانکہ پاکستان میں ۶۰۰ کے قریب ہماری جماعتیں ہیں۔ گویا دو جماعتوں میں سے ایک فرد صاحب نصاب ہے۔ اس کی دو وجوہات ہو سکتی ہیں۔ اول یہ کہ صاحب نصاب احباب جماعت زکوٰۃ دیتے ہی نہیں۔ دوسرے دیتے ہیں تو انفرادی طور پر اپنے اپنے ہاں ہی خرچ کر لیتے ہیں۔ پہلی وجہ کے ضمن میں عرض ہے کہ قرآن کریم میں جہاں کلوا کے ساتھ واشربوا ہے ویسے ہی اقیموا الصلوٰۃ کے ساتھ اٰتوا الزکوٰۃ بھی ہے۔ پس جیسے کھانے کے ساتھ پینا ضروری ہے۔ جسمانی زندگی کے لئے ویسے ہی نماز کے ساتھ زکوٰۃ (جسے خدا تعالےٰ توفیق دے) روحانی زندگی کے لئے ضروری ہے۔

زکوٰۃ تو پانچ ارکانِ اسلام میں سے تیسرا رکن ہے۔ پس تارک الزکوٰۃ برابر ہے تارک الصلوٰۃ۔ اور تارک الصلوٰۃ اسلام سے خارج ہے۔ اس لئے صاحب نصاب خارج از اسلام ہے۔

زکوٰۃ ایک اجتماعی فریضہ ہے اور زکوٰۃ کا امام وقت کے پاس پہنچنا لازمی ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے التماس ہے کہ زکوٰۃ باشرح اور باقاعدہ مرکز میں بھجوائیں۔

ناظر بیت المال ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا پیغام

جماعت احمدیہ کے نام

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

(حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔ کہ ہر جماعت میں جمعہ کے خطبہ سے پہلے امام اسے پڑھ کر سنایا کرے:)

(۱) آپ وہ لوگ ہیں کہ جن کے سپرد اسلام کی آبیاری کا کام اللہ تعالےٰ نے کیا ہے۔

(۲) آپ وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے ساٹھ سال اس کام کو ہر قسم کی قربانی کر کے کیا ہے۔

(۳) آپ وہ ہیں جنہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کا مثیل قرار دیا ہے۔

(۴) آپ وہ ہیں کہ جنہوں نے درجنوں ملکوں میں تبلیغی مشن قائم کر کے اسلام کا جھنڈا بلند کیا ہے۔

(۵) آپ وہ ہیں کہ دشمن بھی آپکے اس کام کی تعریف کرنے پر مجبور ہوتا چلا آیا ہے۔

(۶) آپکے اس کام کی وجہ سے باوجود تھوڑا اور غریب ہونیکے لوگ آپکو بڑا اور امیر سمجھتے ہیں۔

(۷) آپنے پندرہ سال اسلام کی خدمت کے لئے خاص بوجھ اٹھایا ہے۔

(۸) اب سولہویں سال میں کسی نہ کسی غفلت یا گناہ کی وجہ سے آپ کی قربانی میں ایک خطرناک کمی پیدا ہو گئی ہے۔

(۹) تبلیغ رک رہی ہے مشن بے کار ہو رہے ہیں مرکز معطل ہو رہا ہے۔

(۱۰) اسلام اور احمدیت کے سپاہیو! ابھی وقت ہے اٹھو! اور اس عارضی غفلت کے پردوں کو چاک کر کے رکھ دو

(۱۱) تحریک جدید کے سولہویں اور چھٹے سال کے چندے فوراً ادا کر کے دنیا کو بتا دو کہ آپ اب بھی زندہ ہیں۔

(۱۲) میری جوانی میں آپ نے میرا ساتھ دیا اب کہ میں بیمار اور کمزور ہوں آپ کا فرض ہے کہ پہلے سے بھی زیادہ میرا بوجھ اٹھائیں۔ اللہ تعالےٰ آپکے ساتھ ہو۔

خاکسار: مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح)

بقیہ لیڈر صفحہ ۳

اور کہا کہ یہ ہمارے دین کی ہتک کرتا ہے۔ یہ ہمارے خدا کے خلاف کفر بکتا ہے۔ یہ کہتا ہے میں مقدس کو ڈھا کر تین دن میں کھڑا کر سکتا ہوں۔ یہاں تک کہ پیلاطوس نے ڈر کر اپنی مرضی کے خلاف اس نیکو کار کو ان ظالموں کے حوالے کر دیا۔

یہی دو دھاری تلوار ہے۔ جو آج بھی اسکے برخلاف چلائی گئی ہے۔ جس نے مسیح موعود ہونے کا دعوےٰ کیا بقول سہ روزہ کوثر کے آجکل کے باطل پرستوں نے بھی عہد مسیح ناصری علیہ السلام کے باطل پرستوں کی طرح اس پر حملہ کیا ہے۔ ایک طرف تو وہ انگریزی حکومت کے پاس وفد لے گئے رسالے لکھ کر بھیجے گئے۔ کہ یہ شخص خونی مہدی بننا چاہتا ہے۔ اور ہم ایسے مہدی کا اعتقاد نہیں رکھتے۔ اور یہ شخص مسیح ناصری علیہ السلام کی ہتک کرتا ہے اس لئے گردن زدنی ہے۔ دوسری طرف لوگوں کو بھڑکایا گیا کہ یہ شخص جہاد کا منکر ہے۔ ایسے مہدی اور مسیح کی آمد کا قائل نہیں۔ جو تلوار سے اسلام کو غالب کرے گا۔ یہ انبیاء کی ہتک کرتا ہے۔ یہ رسول کریم کی ہتک کرتا ہے۔ یہ خدا پر کفر بکتا ہے۔ کہتا ہے میں یہ ہوں میں وہ ہوں۔ اس نے تلوار کے جہاد کو منسوخ کر دیا ہے۔ یہ انگریزوں کا خوشامدی یعنی شیطان کے نائب بعلزبول کے ساتھ سازش کر کے امت مسلمہ کو تباہ کرتا ہے۔
(باقی)

تقرر امرائے جماعتہائے احمدیہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل امراء و نائب امراء کا تقرر ۳۰ر اپریل ۱۹۵۳ء تک منظور فرمایا ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں

(۱) مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ شیخوپورہ

(۲) مکرم میاں شہاب الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ مردان (صوبہ سرحد)

(۳) مکرم چوہدری محمد حیات صاحب باجوہ چک ۱۹۱/۷ R ڈاک خانہ کچھی والا تحصیل فورٹ عباس نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ تحصیلات بہاولپور رحیم یار خان (ریاست بہاولپور)

ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ

ضروری اعلان

عہدہ داران و احباب جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ (۱) تمام خط و کتابت (متعلقہ نظارت امور عامہ) جب تک کوئی خاص وجہ نہ ہو ناظر امور عامہ کے عہدہ پر کی جایا کرے۔

(۲) نظارت امور عامہ کی چٹھی کا جواب دیتے وقت نظارت کی اس چٹھی کا نمبر اور تاریخ ضرور لکھی جاوے۔

ناظر امور عامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ — الفضل — لاہور

۱۵ رنومبر ۱۹۵۰ء

246

مثیل مسیح

حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو مصر سے جب نکال لائے تھے۔ تو اس کے بعد ان میں حکومت کا دور شروع ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو جن نعمتوں سے نوازا ان میں سے نبوت اور حکومت کا ذکر بھی قرآن کریم میں آیا ہے۔ اس عہد میں حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ جیسے انسان بنی اسرائیل میں پیدا ہوئے۔ جو نبی بھی تھے۔ اور بادشاہ بھی تھے۔ یہ دور تاریخ بنی اسرائیل کا سنہری دور ہے۔ اس میں ان کی سطوت دور دور قائم ہو گئی تھی۔ لیکن بعد میں بنی اسرائیل کی بداعمالیوں کی وجہ سے ان سے حکومت چھین لی گئی۔ اور آخر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وقت تک وہ رومیوں کے ماتحت ہو گئے تھے۔ ان کی اخلاقی حالت بہت گر چکی تھی۔ اگرچہ وہ سنت موسوی کی ذرا ذرا سی بات کے ظاہراً پابند تھے۔ مگر ان کے ہاتھ میں شریعت کا صرف چھلکا رہ گیا تھا مغز پر ان کو کوئی دسترس نہ رہی تھی۔ ظاہریت اور ریاکاری ان میں کوٹ کوٹ کر بھر گئی تھی۔ اور ان کا حال ابتر ہو گیا تھا۔ ان کے علماء سخت ریاکار تھے۔ ایک طرف تو وہ دین کے اجارہ دار بنتے تھے۔ تو دوسری طرف رومی حکومت سے ہر طرح کا جائز و ناجائز فائدہ اٹھاتے تھے۔

اس طرح انہوں نے عوام کو مذہب اور اقتدار کی دوہری زنجیر میں جکڑ رکھا تھا۔ رومی خود ایک بت پرست قوم تھی۔ ان کو یہودیوں کے مذہب سے کوئی لگاؤ نہیں تھا۔ مگر چونکہ وہ ان پر حکومت یہودیوں کے علماء فریسیوں اور فقیہوں کے ذریعہ قائم کرتے تھے اور ان کا عوام پر اثر انہیں کے ذریعہ قائم تھا۔ اس لئے وہ ان سے ڈرتے بھی تھے۔ اور ہمیشہ ان کو خوش رکھنے کی کوشش کرتے تھے۔ ان کو انعام واکرام سے سرفراز کرتے رہتے۔ اس طرح ان یہودی علماء کا بڑا زور تھا۔ لیکن اگرچہ وہ بظاہر ذاتی انتفاع کے لئے حکومت سے تعاون کرتے تھے۔ مگر درپردہ وہ حکومت کے دشمن تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ رومیوں کو ملک سے نکال کر خود اپنے ہاتھ میں زمام حکومت لے لیں۔ وہ ایک ایسی قوم تھی جس نے ایک وقت میں بڑی بڑی حکومتیں دیکھی تھیں اب وہ محکوم تھے۔ اور اپنی دینی و دنیاوی نجات اسی میں سمجھتے تھے کہ یہوواہ کی حکومت کے نام پر وہ خود برسر اقتدار آ جائیں۔ اور ان کے خود پرستانہ فرمانوں کو مسترد کرنے والی کوئی دوسری طاقت ان کے اوپر نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے یہ غلامی کی ذلت ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے ان پر ماری تھی۔ لیکن جیسا کہ اوپر ذکر ہوا ہے۔ یہ قوم اللہ تعالیٰ کی پیاری رہ چکی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے دینی نعمت یعنی نبوت اور دنیاوی نعمت یعنی حکومت دونوں سے اسکو سرفراز کیا۔ ان کے دل و دماغ پر وہی دینی اور دنیاوی عروج کے تصورات چھائے ہوئے تھے۔ جو گزشتہ ایام میں وہ دیکھ چکے تھے۔ اس لئے وہ نہایت مغرور اور ظالم ہو چکے تھے۔ ان کی عبادتیں محض دنیا سمیٹنے کے لئے تھیں۔ اور دنیا کی کوئی برائی نہیں تھی۔ جو ان میں در نہ آئی تھی۔ آخر اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق آخری فیصلہ کر دیا۔ اور ان پر ہمیشہ کے لئے ذلت اور مسکنت مار دی۔ مگر ان کے نبیوں نے ان کے آنے کی پیشگوئی کی ہوئی تھی۔ جس کو مسیح کہا جاتا تھا۔ چونکہ یہودیوں نے حکومت کھوئی تھی۔ اس لئے آخر کار ان کے دلوں میں آنے والے مسیح کا جو تصور بن گیا۔ وہ ایک ایسے شہزادہ کا تھا جو ان کو طاقت کے زور سے پھر اس حکومت کے تخت پر متمکن کر دے گا۔ جس کو انہوں نے اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے کھو دیا تھا۔ ان کا خیال تھا کہ مسیح آکر ان کو پھر حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہم السلام کا تخت و تاج واپس دلائے گا۔ ان کے علماء ایسے ہی مسیح کے منتظر تھے۔ جو ان کو اقتدار براہ راست قائم کرے گا۔ اور اس طرح وہ یہوداہ کی سلطنت دنیا پر قائم کریں گے۔

یہودیوں کی یہ حالت تھی جب حضرت مسیح علیہ السلام نے آکر دعوے کیا کہ جس مسیح کی آمد کی خبر گزشتہ انبیاء علیہم السلام نے دی ہوئی ہے وہ میں ہی ہوں جیسا کہ ہم نے کل عرض کیا تھا یہودی علماء نے جب اس مدعی مسیحیت کے حالات پر نظر ڈالی تو وہ سخت مایوس ہوئے ان کے خودساختہ تصور پر سخت چوٹ آئی۔ اور وہ بلبلا اٹھے۔ ان کی حالت اس شخص کی سی ہوئی جسکو یہ امید دلا کر کہ تم کو وہاں پلاؤ اور متنجن کھانے کو ملیں گے۔ ایک دور دراز کا سفر پیدل کرایا جائے۔ اور جب وہ وہاں پہنچے تو بجائے لذیذ کھانوں کے آگ کے شعلے اس کے استقبال کے لئے لپکیں۔ کجا یہ تصور کہ ان کا مفروضہ مسیح ان کو داؤد و سلیمان علیہ السلام کی شان و شوکت اور دولت و حشمت پر متمکن کرے گا۔ جہاں سے وہ دینی فساد نے جاری کریں گے۔ اور کجا یہ بات کہ جیسا کہ ہم نے کل عرض کیا تھا۔ مدعی مسیحیت ایک ایسا شخص نظر آیا۔ جس کو کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا بھی میسر نہیں۔ اور بجائے ان کو حکم و فرمان کی کرسیوں پر بٹھانے کے الٹا ان کو ملزم ٹھہرا رہا ہے۔ اور ان کی ظاہریت اور ریاکاریوں کا پردہ چاک کر کے ان کے باطن کے سڑے ہوئے اور گندی پیپ سے بھرے ہوئے زخم منظر عام پر لا رہا ہے۔

ایسی صورت میں علمائے یہود کا سٹپٹا جانا کچھ بھی بعید نہیں تھا۔ دلی خواہش تو ان کی یہی تھی۔ کہ فوجوں اور سامان حرب والا مسیح شہزادہ آئے اور رومیوں کو تلواریں مار مار کر ملک سے نکال دے۔ صدیوں سے وہ یہی تصور بچاتے آئے تھے۔ ابن مریم علیہ السلام کا دعوے مسیحیت ان کو اپنے ساتھ ایک عظیم الشان تمسخر نظر آتا تھا۔ کیا یہ یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ وہ رہ رہ کر پوچھتے۔ پھر جب مسیح علیہ السلام نے ان کے پیپ بھرے باطن کو عریاں کیا۔ تو وہ آپے سے باہر ہو گئے۔ وہ کہنے لگے ہیں! یہ اور ہمیں کوسے اس کی حیثیت ہی کیا ہے؟ کیا یہ جیسا کہ مشہور تھا یوسف نجار کا لڑکا نہیں ہے؟ یہ اور ہم جیسے علمائے شریعت کے مونہہ آئے۔ ہمارے کاروبار پر تنقید کرے۔ ہمیں عذاب الٰہی کے ڈراوے دے۔ یہ ہوتا کون ہے ہم اس سے سمجھیں گے۔ وہ سب اس کے برخلاف اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور اسکو ہلاک کرنے پر تل گئے۔ عوام کو اس کے برخلاف بھڑکایا۔ اس سے ایسے سوال پوچھنے لگے جن سے اسکو حکومت کا باغی ثابت کیا جا سکے۔ اس طرح مسیح علیہ السلام کو انہوں نے تنگ کرنا شروع کیا۔ ادھر حکومت سے کہا جانے لگا کہ یہ باغی ہے اسکو سزا دی جائے۔ چنانچہ وہ اس کی تاک میں رہنے لگے۔ تاکہ اسکو گرفتار کرا کر اس پر مقدمہ بنایا جائے۔ اور بطور باغی کے اسکو سزا دلوائی جائے۔

مگر جب اسکو پکڑ کر رومی گورنر پیلاطوس کے سامنے لے جایا گیا۔ تو پیلاطوس جو جانتا تھا کہ وہ باغی نہیں ہے۔ اور حکومت کے خلاف نہیں چلتا۔ بلکہ اس نے اعلان کیا ہے کہ قیصر کا قیصر کو اور خدا کا خدا کو ادا کرو چاہا کہ اس کو چھوڑ دے۔ مگر فریسیوں نے اسکو دھمکی دی اور کہا کہ وہ اس کی شکایت قیصر کے پاس کریں گے۔ اس لئے اس نے مجبور ہو کر اسکو ان کے حوالے کر دیا۔ مگر پہلے اپنے ہاتھ پانی سے دھو کر جتلا دیا کہ وہ اس بے گناہ کے خون سے پاک ہے حکومت کو تو یہ کہا جاتا کہ یہ باغی ہے، یہ رومی حکومت کی جڑ اکھاڑ کر رکھ دے گا۔ اور عوام سے یہ کہا جاتا یہ کیسا مسیح ہے نہ اس کے ساتھ لاؤ نہ لشکر بھوکا ننگا کہیں یہ بھی اسرائیل کا شہزادہ مسیح ہو سکتا ہے۔ وہ جب آئے گا تو بڑا سیاست دان ہو گا۔ اسلحہ کے کارخانے اس کی ملک ہوں گے۔ بہادر اور شجاع ہو گا۔ لڑ لڑا کر اسرائیل اور یہوداہ کے دشمنوں کو مٹا دے گا۔ مگر یہ؟ یہ تو (نعوذ باللہ) ٹکر گدا ہے کوئی! اس نے تو بنی اسرائیل کی رہی سہی عزت بھی تباہ کر دی۔ قوم کی لٹیا ہی ڈبو دی۔

جب انہوں نے مسیح علیہ السلام سے پوچھا کہ ہم خراج کس کو ادا کریں۔ تو وہ یہی فریب کی چال چل رہے تھے۔ وہ یہی دو دھاری تلوار چلا رہے تھے۔ یعنی اگر وہ کہیں گے کہ میں یہودیوں کا بادشاہ ہوں خراج قیصر کو نہ دو بلکہ مجھ کو دو۔ تو ہم اسے قیصر کے خلاف باغی قرار دیں گے۔ اور اگر اس نے کہا کہ قیصر کو دو۔ تو یہودی اس کو اپنا بادشاہ نہیں تسلیم کریں گے۔ کیونکہ ان کا آنے والا مسیح تو بادشاہ ہو گا۔ جو یہوداہ کی حکومت قائم کرے گا اور یہودیوں کو سب اقوام پر غالب کر دے گا۔ اور یہودی مولوی اس کے عہد میں دینی فتادے جاری کیا کریں گے۔ مگر یہ تو قیصر کے خلاف لڑنا تو کیا اس کی بجائے خراج بھی نہیں لینا چاہتا۔ یہ تو بجائے اس کے کہ یہوداہ کی حکومت قائم کرنے کیلئے تلوار کا جہاد کرے یہ کہتا ہے کہ قیصر کا قیصر کو دو یعنی حکومت قیصر کی ہی ہوگی۔ حکومت میں قیصر ہی کی اطاعت کرو۔ یہ تو شیطان کے نائب بعلزبول کے ساتھ سازش کر رہا ہے۔ اور ہماری امیدوں پر پانی پھیر رہا ہے۔ ملت اسرائیل کا دشمن ہے۔ اور رومیوں کا پٹھو ہے۔

یہ تھی وہ دودھاری تلوار جو یہودی فقیہوں۔ فریسیوں اور اسرائیلی شریعت کے اجارہ داروں نے حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام پر چلائی۔ جس نے مسیح موعود ہونے کا دعوے آج سے بیس صدیاں پیشتر فلسطین میں کیا۔ یہ ہے وہ عظیم الشان ریاکاری جس کا ریکارڈ یہودی علماء نے تاریخ انبیاء علیہم السلام پر قائم کیا۔ ایک طرف تو عوام یہود کو یہ باور کرانا چاہا۔ کہ بھلا یہ بے دست و پا محتاج فقیر اور گداگر جو بزدل بھی ہے۔ جو کہتا ہے کہ قیصر کا قیصر کو دو کہیں اس اسرائیل کا بادشاہ ہو سکتا ہے۔ جس نے داؤدؑ اور سلیمانؑ جیسے نبی شہنشاہ پیدا کئے۔ اسی لئے جب اسکو صلیب دینے لگے تو تمسخر سے ایک بورڈ پر "یہودیوں کا بادشاہ" لکھ کر قتل گاہ کے پاس کھڑا کر دیا۔ اسی لئے اسکو کانٹوں کا تاج بنا کر پہنایا گیا۔ اسکو طمانچے مارے گئے۔ اور اس پر آوازے کسے گئے۔ یہ سب کچھ انہوں نے اسی لئے کیا کہ وہ یہودیوں کے سامنے رسوا ہو۔ اور یہود کہیں اسکو سچا نہ مان لیں۔ اور اس لئے کیا کہ وہ ایک پرشان و شوکت مسیح کا انتظار کر رہے تھے۔ دوسری طرف حکومت کو پہلے تو اکسایا کہ اس کو باغی قرار دے کر سزا دے مگر جب پیلاطوس نے انکار کیا۔ تو اسکو دھمکی دی

(باقی دیکھیں صہ ۲ کالم ۲)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا اس شخص کا دشمن ہے جو شریعت محمدیہ کی جگہ اپنی شریعت چلانا چاہتا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا افاضۂ روحانی

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اسلام ایسے بدیہی طور پر سچا ہے کہ اگر تمام کفار روئے زمین دعا کرنے کے لئے ایک طرف کھڑے ہوں۔ اور ایک طرف میں اکیلا اپنے خدا کی جناب میں کسی امر کے لئے رجوع کروں تو خدا میری ہی تائید کریگا۔ مگر نہ اس لئے کہ سب سے میں ہی بہتر ہوں۔ بلکہ اس لئے کہ میں اس کے رسول پر دلی صدق سے ایمان لایا ہوں اور جانتا ہوں کہ تمام نبوتیں اس پر ختم ہیں۔ اور اس کی شریعت خاتم الشرائع ہے مگر ایک قسم کی نبوت ختم نہیں۔ یعنی وہ نبوت جو اس کی کامل پیروی سے ملتی ہے اور جو اس کے چراغ میں سے نور لیتی ہے وہ ختم نہیں۔ کیونکہ وہ محمدی نبوت ہے یعنی اس کا ظل ہے اور اسی کے ذریعہ سے ہے اور اسی کا مظہر ہے اور اسی سے فیضیاب ہے۔ خدا اس شخص کا دشمن ہے جو قرآن شریف کو منسوخ کی طرح قرار دیتا ہے اور محمدی شریعت کے برخلاف چلتا ہے۔ اور اپنی شریعت چلانا چاہتا ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی نہیں کرتا۔ بلکہ آپ کچھ بننا چاہتا ہے مگر خدا اس شخص سے پیار کرتا ہے۔ جو اس کی کتاب قرآن شریف کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے۔ اور اس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو در حقیقت خاتم الانبیاء سمجھتا ہے اور اس کے فیض کا اپنے تئیں محتاج جانتا ہے پس ایسا شخص خدا تعالیٰ کی جناب میں پیارا ہو جاتا ہے اور خدا کا پیار یہ ہے کہ اسکو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کو اپنے مکالمہ مخاطبہ سے مشرف کرتا ہے اور اس کی حمایت میں اپنے نشان ظاہر کرتا ہے اور جب اس کی پیروی کمال کو پہونچتی ہے۔ تو ایک ظلی نبوت اس کو عطا کرتا ہے۔ جو نبوت محمدیہ کا ظل ہے۔ یہ اس لئے کہ تا اسلام ایسے لوگوں کے وجود سے تازہ رہے۔ اور تا اسلام ہمیشہ مخالفوں پر غالب رہے۔ نادان آدمی جو در اصل دشمن دین ہے۔ اس بات کو نہیں چاہتا کہ اسلام میں سلسلہ مکالمات مخاطبات الٰہیہ کا جاری رہے۔ بلکہ وہ چاہتا ہے . . . . کہ اسلام بھی اور مردہ مذہبوں کی طرح ایک مردہ مذہب ہو جائے۔ مگر خدا نہیں چاہتا" (چشمہ معرفت)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب میں کیا تبدیلی پیدا کی

"خدا مسلمانوں کو یہ اخلاق سکھلاتا ہے۔ کہ بتوں کی بدگوئی سے بھی اپنی زبان بند رکھو۔ اور صرف نرمی سے سمجھاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ وہ لوگ مشتعل ہو کر خدا کو گالیاں نکالیں اور ان گالیوں کے تم باعث ٹھہر جاؤ۔ پس ان لوگوں کا کیا حال ہے۔ جو اسلام کے اس عظیم الشان نبی کو گالیاں دیتے اور توہین کے الفاظ سے اس کو یاد کرتے اور وحشیانہ طریقوں سے اس کی عزت اور چال چلن پر حملہ کرتے ہیں۔ وہ بزرگ نبی جس کا نام لینے سے اسلام کے عظیم الشان بادشاہ تخت سے اترتے ہیں۔ اور اس کے احکام کے آگے سر جھکاتے اور اپنے تئیں اس کے ادنےٰ غلاموں سے شمار کرتے ہیں کیا یہ عزت خدا کی طرف سے نہیں۔ خداداد عزت کے مقابل پر تحقیر کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو خدا سے لڑنا چاہتے ہیں۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے وہ برگزیدہ رسول ہیں۔ جن کی تائید اور عزت ظاہر کرنے کے لئے خدا نے دنیا کو بڑے بڑے نمونے دکھائے ہیں کیا یہ خدا کے ہاتھ کا کام نہیں جس نے بیس کروڑ انسانوں کا محمدی درگاہ پر سر جھکا رکھا ہے۔ اگرچہ ہر ایک نبی اپنی نبوت کی سچائی کے لئے کچھ ثبوت رکھتا تھا۔ لیکن جس قدر ثبوت آنجناب کی نبوت کے بارے میں ہیں۔ جو آج تک ظاہر ہو رہے ہیں ان کی نظیر کسی نبی میں نہیں پائی جاتی۔

آپ لوگ اس دلیل کو نہیں سمجھ سکتے۔ کہ جب زمین گناہ اور پاپ سے پلید ہو جاتی ہے۔ اور خدا کے ترازو میں بدکاریاں اور بدچلنیاں اور بے باکیاں نیک کاموں سے بہت بڑھ جاتی ہیں۔ تب خدا کی رحمت تقاضا کرتی ہے کہ ایسے وقت میں کسی اپنے بندے کو بھیج کر زمین کے فسادوں کی اصلاح کی جائے۔ بیماری طبیب کو چاہتی ہے اور آپ لوگ اس بات کے سمجھنے کے لئے سب سے زیادہ استعداد رکھتے ہیں۔ کیونکہ جیسا کہ بقول آپ صاحبوں کے وید ایسے وقت میں نہیں آیا جب کہ گناہ کا طوفان برپا تھا۔ بلکہ ایسے وقت میں آیا۔ جب کہ زمین پر کوئی گناہ کا سیلاب نہ تھا تو کیا آپ صاحبوں کی نظر میں یہ بات قیاس سے دور ہے کہ ایسے وقت میں کوئی نبی ظاہر ہو۔ جبکہ گناہ کا تند سیلاب ہر ایک ملک میں اپنی تیز رفتار کیساتھ جاری ہو۔

میں نہیں امید رکھتا کہ آپ لوگ اس تاریخی واقعہ سے بے خبر ہونگے۔ کہ جب ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مسند رسالت کو اپنے وجود سے عزت دی تو وہ زمانہ ایک ایسا تاریک زمانہ تھا کہ کوئی پہلو دنیا کی آبادی کا بدچلنی اور بدعقیدگی سے خالی نہ تھا اور جیسا کہ پنڈت دیانند صاحب اپنی کتاب ستیارتھ پرکاش میں لکھتے ہیں۔ اس زمانہ میں اس ملک آریہ ورت میں بھی بت پرستی نے خدا پرستی کی جگہ لے لی تھی اور ویدک مذہب میں بہت سا بگاڑ ہو گیا تھا ایسا ہی پادری فنڈل صاحب مصنف میزان الحق جو عیسائی مذہب کا سخت حامی ایک انگریز ہے وہ اپنی کتاب میزان الحق میں لکھتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کیوقت میں سب قوموں سے زیادہ بگڑی ہوئی عیسائی قوم تھی اور انکی بدچلنیاں عیسائی مذہب کیلئے عار اور ننگ کا موجب تھیں اور خود قرآن شریف بھی اپنے نزول کی ضرورت کیلئے یہ آیت پیش کرتا ہے

قد ظهر الفساد في البر والبحر یعنی جنگل بھی بگڑ گئے اور دریا بھی بگڑ گئے۔ اس آیت کا یہ مطلب ہے کہ کوئی قوم خواہ وحشیانہ حالت رکھتی ہے خواہ عقلمندی کا دعوےٰ کرتی ہے۔ فساد سے خالی نہیں ہے

اب جب کہ تمام شہادتوں سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے لوگ کیا مشرقی اور کیا مغربی اور کیا آریہ ورت کے رہنے والے اور کیا عرب کے ریگستان کے باشندے اور کیا جزیروں میں اپنی سکونت رکھنے والے سب کے سب بگڑ گئے تھے اور ایک بھی نہیں تھا۔ جس کا خدا کے ساتھ تعلق صاف ہو اور بدعملیوں نے زمین کو ناپاک کر دیا تھا۔ تو کیا ایک عقلمند کو یہ بات سمجھ نہیں آ سکتی کہ یہ وہی وقت اور وہی زمانہ تھا۔ جس کی نسبت عقل تجویز کر سکتی ہے کہ ایسے تاریک زمانہ میں ضروری کوئی عظیم الشان نبی آنا چاہئے تھا۔

رہا یہ سوال کہ اس نبی نے دنیا میں آکر کیا اصلاح کی۔ اس سوال کا جواب . . . جیسا کہ ایک مسلمان آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اصلاح کے بارے میں دے سکتا ہے۔ میں زور سے کہتا ہوں۔ کہ ایسا صاف اور مدلل جواب نہ کوئی عیسائی دے سکتا ہے اور نہ کوئی یہودی۔ اور نہ کوئی آریہ

پہلا مقصد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا عرب کی اصلاح تھی۔ اور عرب کا ملک اس زمانہ میں ایسی حالت میں تھا کہ بمشکل کہہ سکتے ہیں کہ وہ انسان تھے کون سی بدی تھی جو ان میں نہ تھی اور کون سا شرک تھا۔ جو ان میں رائج نہ تھا۔ چوری کرنا۔ ڈاکہ مارنا ان کا کام تھا۔ اور ناحق کا خون کرنا ان کے نزدیک ایک ایسا معمولی کام تھا۔ جیسا کہ ایک چیونٹی کو پیروں کے نیچے کچل دیا جائے۔ یتیم بچوں کو قتل کر کے ان کا مال کھا لیتے تھے۔ لڑکیوں کو زندہ بگور کرتے تھے۔ زناکاری کے ساتھ فخر کرتے اور علانیہ اپنے قصیدوں میں ان گندی باتوں کا ذکر کرتے تھے۔ شراب خواری اس قوم میں اس کثرت سے تھی۔ کہ کوئی گھر بھی شراب سے خالی نہ تھا۔ اور قمار بازی میں سب ملکوں سے آگے بڑھے ہوئے تھے۔ حیوانوں کی عار تھے اور سانپوں اور بھیڑیوں کی ننگ۔

پھر جب ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اصلاح کے لئے کھڑے ہوئے اور اپنی باطنی توجہ سے ان کے دلوں کو صاف کرنا چاہا تو ان میں تھوڑے ہی دنوں میں ایسی تبدیلی پیدا ہو گئی کہ وہ وحشیانہ حالت سے انسان بنے۔ اور پھر انسان سے مہذب انسان اور مہذب انسان سے با خدا انسان۔ اور خدا تعالےٰ کی محبت میں ایسے محو ہو گئے کہ انہوں نے ایک بے حس عضو کی طرح ہر ایک دکھ کو برداشت کیا۔ وہ انواع اقسام کی تکالیف سے عذاب دیئے گئے اور سخت بے دردی سے تازیانوں سے مارے گئے اور جلتی ہوئی ریت میں لٹائے گئے اور قید کئے گئے۔ اور بھوکے اور پیاسے رکھ کر ہلاکت تک پہنچائے گئے۔ مگر انہوں نے ہر ایک مصیبت کے وقت آگے قدم رکھا اور بہتیرے ان میں سے ایسے تھے۔ کہ ان کے سامنے ان کے بچے قتل کئے گئے اور بہتیرے ایسے تھے کہ بچوں کے سامنے وہ سولی دیئے گئے اور جس صدق سے انہوں نے خدا کی راہ میں جانیں دیں اس کا تصور کر کے رونا آتا ہے۔ اگر ان کے دلوں پر یہ خدا کا تصرف اور اس کے نبی کی توجہ کا اثر نہ تھا۔ تو پھر وہ کیا چیز تھی۔ جس نے ان کو اسلام کی طرف کھینچ لیا اور ایک فوق العادت تبدیلی پیدا کر کے ان کو ایسے شخص کے آستانہ پر گرنے کی رغبت دی کہ جو بیکس اور مسکین اور بے زری کی حالت میں مکہ کی گلیوں میں اکیلا اور تنہا پھرتا تھا۔ آخر کوئی روحانی طاقت تھی جو ان کو سفلی مقام سے اٹھا کر اوپر کو لے گئی اور عجیب تر بات یہ ہے کہ اکثر ان کے کفر کی حالت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جانی دشمن اور آنجناب کے خون کے پیاسے تھے۔ پس میں تو اس سے بڑھ کر کوئی معجزہ نہیں سمجھتا کہ کیونکر ایک غریب مفلس تنہا بے کس نے ان کے دلوں کو ہر ایک کینہ سے پاک کر کے اپنی طرف کھینچ لیا۔ یہاں تک کہ وہ فخریہ لباس پھینک کر اور ٹاٹ پہن کر خدمت میں حاضر ہو گئے ؎

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر سے خط و کتابت کریں نا کہ ایڈیٹر سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

245

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح علیہ السّلام کی آمد ثانی اور اخبار "آزاد"

(از مکرم گیانی عباداللہ صاحب گوجرانوالہ)

آجکل آزادی کا ایسا زمانہ آگیا ہے کہ مسلمان کہلانے والوں کے اخبار نہ صرف اپنے نئے نام ہی آزاد تجویز کر رہے ہیں بلکہ وہ شریعت اور اخلاق سے بھی آزاد ہو رہے ہیں تا ان کی آزادی میں کسی قسم کا فرق نہ آئے۔ حال ہی میں لاہور کے احراری اخبار "آزاد" نے الفضل کے ایک سوال کے جواب میں عجیب و غریب گوہر فشانی کی ہے۔ لکھتا ہے۔

"حضرت مسیح علیہ السلام کے دوبارہ تشریف لانے پر پھر ان پر وحی کا سلسلہ جاری ہوگا۔ یہ کہیں قرآن حکیم اور حدیث شریف سے ثابت نہیں ہے۔ وہ جب تشریف لائیں گے ان کا عمل دخل قرآن حکیم اور حدیث شریف کے مطابق ہوگا۔ مرزائیوں نے یہ اپنی طرف سے اضافہ کر لیا ہے کہ جب حضرت عیسٰی علیہ السلام تشریف لائیں گے تو ان پر پھر الہام نازل ہونگے یہ صرف اس لئے کہ وہ مرزا قادیانی کے الہامات کو صحیح ثابت کریں۔"

(آزاد ۷ نومبر ۱۹۵۰ء)

اگر ایڈیٹر صاحب "آزاد" "پہلے تولو اور پھر بولو" کے اصول کو مدنظر رکھتے تو وہ اس قسم کا جواب ہرگز نہ دیتے۔ کیونکہ انہوں نے اس میں جو بات پیش کی ہے وہ انہیں اور بھی الجھن میں پھنسا دیتی ہے آپ نے لکھا ہے کہ جب حضرت عیسٰی علیہ السلام دوبارہ تشریف لائیں گے تو ان کا عمل دخل قرآن حکیم اور احادیث شریف کے مطابق ہوگا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

سوال یہ ہے کہ ان کو قرآن کریم اور احادیث شریف کا علم حاصل کیسے ہوگا؟ کیونکہ جب جناب مسیح علیہ السلام دنیا میں تشریف رکھتے تھے۔ نہ قرآن کریم نازل ہوا تھا اور نہ احادیث شریف ہی عالم وجود میں آئی تھیں۔ ان دونوں چیزوں کا تعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بابرکت وجود سے ہے۔ اور حضورؐ کا زمانہ حضرت مسیحؑ کے زمانہ سے پانچ چھ سو سال بعد کا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کو خود بخود قرآن کریم اور احادیث شریف کا علم حاصل ہو جائے گا تو یہ الوہیت کا خاصہ ہے نہ کہ رسالت کا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ کا ارشاد موجود ہے۔

عالم الغیب فلا یظہر علےٰ غیبہ احداً الا من ارتضیٰ من رسول۔

(سورۃ جن ع ۲ پ ۲۹)

اس آیت سے یہ بات بالکل واضح ہوتی ہے کہ کسی چیز کا خود بخود علم صرف اللہ تعالےٰ کی ذات کو ہی ہے اور انبیاء علیہم السلام کا علم عطائی ہوتا ہے جو انہیں خدا کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔ پس اگر یہ کہا جائے کہ جناب مسیح علیہ السلام کو قرآن کریم اور احادیث شریف کا علم خود بخود حاصل ہوگا تو اس سے ان کی الوہیت ثابت ہوگی۔ حالانکہ قرآن کریم میں الوہیت مسیح کا صریح الفاظ میں رد کیا گیا ہے چنانچہ مرقوم ہے۔

لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ھو المسیح ابن مریم۔ یعنی جو لوگ مسیحؑ کی طرف الوہیت کو منسوب کرتے ہیں وہ کافر ہیں۔

اگر آزاد کے ایڈیٹر صاحب یہ فرمائیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام مولوی صاحبان سے قرآن کریم اور احادیث کا علم حاصل کریں گے تو پھر اس پر پہلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ کہاں سے علم حاصل کریں گے یعنی دیوبند میں پڑھیں گے یا ندوۃ العلماء میں یا جامعہ اظہر سے فارغ التحصیل ہوں گے؟ نیز اہل سنت والجماعت کے علماء کے پاس پڑھنے بیٹھیں گے یا اہل تشیع کے پاس یا وہ اہل حدیث حضرات سے علم حاصل کریں گے۔ یا اہل قرآن وغیرہ صاحبان سے یہ تمام باتیں قابل غور اور قابل حل ہیں۔ اس کے علاوہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کا مولوی صاحبان سے قرآن کریم اور احادیث شریف کا پڑھنا احراریوں کے اپنے عقیدہ کے بھی سراسر خلاف ہے۔ کیونکہ احراری ملاں آج تک گلا پھاڑ پھاڑ کر یہی شور مچاتے رہے ہیں کہ نبی کسی سے تعلیم حاصل نہیں کرتا بلکہ اس کا معلم خدا ہوتا ہے پس اگر یہ تسلیم کیا جائے کہ جناب مسیح علیہ السلام مولوی صاحبان سے تعلیم حاصل کریں گے تو اس سے احراریوں کا اپنا ہی مایہ ناز عقیدہ باطل ہوتا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام جب دوبارہ تشریف لائیں گے تو نبی نہیں ہوں گے۔ پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ان کی نبوت کس بناء پر سلب کی جائے گی۔ کیا قرآن کریم سے اس بات کا ثبوت مل سکتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے کسی کو نبی بنا کر پھر اس کی نبوت کو سلب کیا ہو۔ اس کے علاوہ آج تک تو علماء کرام یہی کہتے چلے آئے ہیں کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام جب دوبارہ تشریف لائیں گے تو وہ نبی ہوں گے اس سلسلہ میں تو یہاں تک بھی کہا گیا ہے کہ:۔

من قال بسلب نبوتہ فقد کفر حقا

(حجج الکرامہ صفحہ ۴۳۱)

یعنی حضرت امام جلال الدین صاحب سیوطی فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ کہے کہ عیسےٰ علیہ السلام بعد نزول نبی نہ ہوں گے تو وہ پکا کافر ہے۔

پس اس صورت میں یہ باتیں قابل غور ہیں کہ:۔

اوّل۔ اگر حضرت مسیح علیہ السلام مولویوں سے قرآن اور احادیث پڑھیں گے۔ تو پھر کس فرقہ کے مولویوں کے پاس جائیں گے

دوم:۔ کیا ان کا مولوی صاحبان سے علم حاصل کرنا احراریوں کے اس عقیدہ کو باطل کرنے کا موجب نہ ہوگا کہ نبی کسی سے تعلیم حاصل نہیں کرتا۔

سوم۔ اگر یہ کہا جائے کہ وہ بعد نزول نبی نہ ہوں گے تو اس صورت میں من کان بسلب نبوتہ فقد کفر حقا کے کیا معنے ہوں گے اور جناب مسیح کی آمد کا کیا مقصد ہوگا۔

تیسری صورت علم حاصل کرنے کی یہی باقی رہ جاتی ہے کہ اللہ تعالےٰ کسی کو اپنی وحی اور الہام سے علم عطا کرے۔ اور تمام انبیاء علیہم السلام سے اللہ تعالےٰ کا یہی سلوک رہا ہے۔ پس اس صورت میں آزاد کے ایڈیٹر صاحب کو یہ تسلیم کرنا پڑے گا۔ جب حضرت مسیح علیہ السلام دوبارہ تشریف لائیں گے۔ تو ان کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے نہ صرف قرآن کریم ہی الہاماً پڑھایا جائے گا۔ بلکہ احادیث شریف کا علم بھی بذریعہ وحی عطا کیا جائے گا۔ اس صورت میں آزاد کے ایڈیٹر صاحب کو جناب مسیحؑ کے لئے قرآن کریم کے علاوہ احادیث کا تنزل بھی تسلیم کرنا پڑیگا اس طرح ان کا یہ قول خود بخود باطل ہو جائے گا کہ:۔

"مرزائیوں نے یہ اپنی طرف سے اضافہ کر لیا ہے کہ جب حضرت عیسٰی علیہ السلام دوبارہ تشریف لائیں گے تو ان پر پھر الہام نازل ہوں گے۔"

(آزاد ۷ نومبر ۱۹۵۰ء)

دنیائے اسلام اس بات سے واقف ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر صرف قرآن کریم کا ہی نزول ہوا ہے۔ احادیث آپؐ کی وحی نہیں بلکہ وہ آپ کے پاکیزہ کلمات ہیں جو آپ نے وقتاً فوقتاً اپنے صحابہ کرام کو ارشاد فرمائے ہیں۔ جب ان کا نزول حضرت مسیح علیہ السلام پر بذریعہ وحی ہوگا تو پھر ان کی الہامی صورت ہو جائے گی۔ اور یہ بات حضرت مسیح علیہ السّلام کی فضیلت کا موجب ہوگی۔ احراری ملاں اپنے گھروں میں خواہ کچھ کہتے رہیں مگر اہل علم کے نزدیک اس طرح وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کو گھٹانے والے ثابت ہوں گے۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر تو صرف قرآن کریم کا ہی نزول ہوا مگر جناب مسیح علیہ السلام پر انجیل۔ قرآن کریم اور احادیث شریف کا نزول ثابت ہوگا۔ اور یہ بات حضرت مسیح علیہ السلام کی فضیلت کا باعث ہوگی۔ مگر کوئی غیور مسلمان اس بات کو تسلیم نہیں کر سکتا کہ حضرت مسیح علیہ السلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے افضل تھے۔ ہمارا تو ایمان ہے۔ ؎

خاکپائے مصطفےٰ بہتر ہے ہر اکسیر سے
سینکڑوں عیسےٰ بنے اِس خاک کی تاثیر سے

پس احرار کے ایڈیٹر صاحب اگر یہ تسلیم کرتے ہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام جب دوبارہ تشریف لائیں گے تو ان کا عمل دخل قرآن کریم اور احادیث شریف کے مطابق ہوگا۔ تو پھر انہیں یہ سوال حل کرنا ضروری ہوگا کہ انہیں ان کا علم کیسے ہوگا علم کے حصول کے تین ہی بڑے ذریعے ہیں۔ اوّل خود بخود علم کا حاصل ہو جانا ظاہر ہے کہ یہ الوہیت کا خاصہ ہے۔ دوم کسی استاد سے پڑھنا سوم بذریعہ وحی یا الہام علم کا حاصل کرنا۔ جناب مسیح ان تینوں طریقوں میں کس طریق سے علم حاصل کریں گے؟ کیا احرار کے ایڈیٹر صاحب اس سوال کا جواب سنجیدگی سے دینے کی کوشش فرمائیں گے؟

تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر

تحریک جدید کے مجاہد بھائیوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ان کے وعدوں کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ہے۔ اس سے قبل تمام دوستوں کے وعدے سو فیصدی ادا ہونے چاہئیں "تا وہ حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی نئے سال کی تحریک پر بغیر اس ہچکچاہٹ کے کہ ان کا اس سال کا بقایا واجب الادا ہے لبیک کہہ سکیں۔

خدام الاحمدیہ کے اراکین کی خدمت میں خصوصیت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اس عہد کو یاد رکھیں جو انہوں نے تحریک جدید کے بارے میں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر اپنے واجب الاطاعت امام سے کیا ہے۔ اگر وہ خود وعدہ ابھی تک ادا نہیں کر سکے تو انہیں جلدی کرنی چاہئے اور اگر وہ ادا کر چکے ہیں تو اپنے ہمسایہ کو ادائیگی کی تحریک کرنی چاہیئے۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۱۲۱۰: میں مفضل احمد ولد چوہدری عبد الکریم صاحب عمر ۲۸ سال ساکن قادیان حال مددگار کارکن دفتر وکیل التجارت بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ اگست ۱۹۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد ۳۶/- روپیہ ہے۔ میں تازیست آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔
العبد: بقلم خود مفضل احمد مددگار کارکن وکیل التجارت تحریک جدید۔ گواہ شد: خاکسار عبد الحمید آصف دفتر بہشتی مقبرہ گواہ شد: حسن محمد خان عارف وکیل التجارت

وصیت نمبر ۱۰۹۵۵: میں صالحہ زوجہ مختار احمد صاحب ایاز عمر قریباً ۳۵ سال ساکن میانوالی ضلع سرگودھا حال افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ جولائی ۱۹۴۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا حق مہر مبلغ تین ہزار شلنگ مذ مہ خاوند واجب الادا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میں کوشش کروں گی۔ کہ اپنی زندگی میں ہی یہ رقم (یا بحصہ شلنگ) داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ مذکور کر دوں۔ مجھے مبلغ بارہ شلنگ ماہوار جیب خرچ کے طور پر ملتا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اور ماہوار باقاعدہ حصہ وصیت ۲/۱ شلنگ تادم زیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہوں گی۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی آمدنی یا جائداد نہیں۔ ہاں اگر کوئی اور جائیداد میں پیدا کروں۔ تو اس پر میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز آمدنی یعنی جیب خرچ میں اگر اضافہ ہو۔ تو اس کے مطابق چندہ وصیت میں بھی اضافہ کر دوں گی۔ میرے مرنے پر اگر میری کوئی اور جائداد یا مال متروکہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔
الامۃ: صالحہ بتاریخ ۹ ماہ وفا ۱۳۲۷ ہش
گواہ شد: مختار احمد ایاز (خاوند موصیہ)
گواہ شد: محمد الدین حنیف سب انسپکٹر پولیس
گواہ شد: رضیہ بیگم۔ زوجہ مرزا یعقوب بیگ صاحب

وصیت نمبر ۱۱۶۵۵: میں محمد ابراہیم ولد بڈھا صاحب عمر ۵۵ سال ساکن حال چک ۳ ڈاکخانہ گوجرہ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ نومبر ۱۹۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد فی الحال کوئی نہیں ہے۔ جو تھی وہ مشرقی پنجاب رہ گئی ہے۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ موضع ڈلہ میں اراضی تعداد ی ۱۵ گھماؤں موضع لسراں میں مربوطہ اراضی ۵ گھماؤں بعوض مبلغ ۱۳۰۰/- روپیہ تھی۔ اور موضع قادیان میں ایک گھماؤں اراضی تھی۔ اگر اراضی مذکورہ بالا واپس ملی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ اس وقت میرا گذارہ معمولی زمینداری پر ہے۔ سالانہ آمدنی مبلغ ۲۰۰/- روپیہ ہو جاتی ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہوگی تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔
العبد: محمد ابراہیم ولد بڈھا چک ۳ لائل پور
گواہ شد: چوہدری رشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد: سید محمد امین شاہ بقلم خود دیہاتی مبلغ قلعہ کسو والی

وصیت ۱۲۳۳۳: میں عبد الرحیم ولد سلطان محمد صاحب عمر ۲۲ سال ساکن جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۲/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔
میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ میرا ایک مکان پختہ رہائشی ۲ مرلہ جو واقعہ نیا محلہ نزد مسجد احمدیہ کوچہ برکت علی میں ہے۔ جس کی قیمت دو ہزار ۲۰۰۰/- روپیہ ہے نیز قادیان میں دس مرلہ زمین سعید محلہ دار البرکات میں ہے۔ جو کہ میں نے ۲۰۰/- دو سو روپیہ سے خرید کی تھی۔ کل جائداد کی قیمت ۲۲۰۰/- روپیہ ہے۔ اس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کر سکوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ اس جائداد پر نہیں بلکہ تجارت پر ہے۔ جو کہ اس وقت ۸۰/- روپیہ ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ جو بوقت وفات میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن قادیان وصیت کی مد میں کر دوں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا۔ العبد: عبد الرحیم بقلم خود
گواہ شد: عبد الرحیم سیکرٹری مال جہلم
گواہ شد: عبد الکریم برادر اکبر موصی مذکور

وصیت نمبر ۱۲۳۸۳: میں فضل الدین ولد بوہ عمر ۵۴ سال ساکن چک ۱۱۲ گ ب ڈاکخانہ چک ۱۰۶ گ ب ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ دسمبر ۱۹۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ مبلغ آٹھ صد ۸۰۰ روپیہ نقد سرمایہ دوکان میں لگایا ہوا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ مرکز پاکستان کرتا ہوں۔ اس روپیہ کی تجارت سے جو روپیہ آتا ہے وہ غیر معین ہے۔ اندازاً بیس ۲۰ روپیہ ماہوار ہے جس کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ کو دیتا رہوں گا۔ یعنی ۲۴ روپے سالانہ۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔
العبد: فضل الدین چک ۱۱۲ گ ب ضلع لائل پور
گواہ شد: نذیر احمد بقلم خود گواہ شد: محمد حیات بقلم خود

وصیت نمبر ۱۲۴۱۳: میں مبارکہ بیگم بنت محبوب علی صاحب قوم شیخ عمر ۱۶ سال سکنہ حیدر آباد حال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ مئی ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت جیب خرچ ماہانہ ۱۵/- روپے ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہوں گی۔ اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔
الامۃ: مبارکہ بیگم۔ گواہ شد: لطیف احمد طاہر۔
گواہ شد: امۃ المجید اہلیہ محمد اسمٰعیل لقاپوری
گواہ شد: محمد اسمٰعیل لقاپوری

وصیت نمبر ۱۲۵۲۶: میں شریفہ بیگم زوجہ چوہدری غلام احمد صاحب نمبردار عمر ۵۲ سال ساکن چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۵/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ مہر مبلغ ایک صد روپیہ اور نقد مبلغ دو صد روپیہ کا ۱/۱۰ حصہ وصیت صدر انجمن احمدیہ کو ادا کر دوں گی۔ اس کے بعد جو جائداد پیدا کروں گی۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ علاوہ ازیں مبلغ ایک روپیہ ماہوار چندہ ادا کرتی رہوں گی۔ اور میرے مرنے کے بعد جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ مبلغ ۵/۸ روپے قسط اول داخل کر دیا ہے۔ الامۃ: شریفہ بیگم زوجہ غلام احمد صاحب نمبردار
گواہ شد: عطاء اللہ دیہاتی مبلغ چک ۵۳ جنوبی سرگودھا
گواہ شد: زبیدہ بیگم بقلم خود " "

وصیت نمبر ۱۲۶۷۹: میں محمد امین ولد غلام کبیر خان صاحب سکنہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میں منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کا مالک نہیں۔ سوائے میری تنخواہ کے جو کہ مبلغ ۱۲۱/- روپیہ ماہوار ہے۔ میں ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد میں اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی انجمن مذکور مالک ہوگی۔
العبد: محمد امین بقلم خود: گواہ شد: حاکم علی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اوکاڑہ گواہ شد: محمد عبد اللہ سیکرٹری امور عامہ۔

وصیت نمبر ۱۲۷۶۵: میں عبد الرحمٰن خان پاکستان کلاتھ سٹور جیمس آباد سندھ ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۹/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت تنخواہ ایک سو روپیہ ماہوار ہے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں میری جائداد اس وقت ریاست پٹیالہ میں ہے۔ جو میرے قبضہ میں نہیں ہے۔ جب بھی میرے قبضہ میں آجائے گی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ تین دوکان پختہ ایک مکان پختہ اور ایک خام واقع سرہند میں ہیں اور ایک مکان سنور ریاست پٹیالہ میں قیمت گیارہ ہزار ۱۱۰۰۰/- روپیہ کا اندازہ ہے۔ میں نے ۶ مرلہ زمین قادیان میں بھی خریدی ہوئی تھی۔ یہ بھی میرے قبضہ میں نہیں ہے۔ اس پر بھی یہی وصیت حاوی ہوگی۔ جب یہ میرے قبضہ میں آجائے گی۔ اس کی مالیت ۳۰۰/- روپے ہے۔ اگر اس آمدنی سے کوئی اور جائداد خریدوں۔ تو اس پر بھی اسی وصیت کا اطلاق ہوگا۔ اور یہی وصیت میرے ترکہ پر حاوی ہوگی۔
العبد: عبد الرحمٰن خان بقلم خود
گواہ شد: محمد عثمان خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جیمس آباد۔
گواہ شد: محمد خان بقلم خود

وصیت نمبر ۱۲۷۶۷: میں محمد خان ولد ماسٹر ماموں خان صاحب ساکن جیمس آباد ضلع تھرپارکر (سندھ) بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جون ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں بحیثیت ملازم پاکستان کلاتھ سٹور میں کام کرتا ہوں۔ مجھے ماہوار ۵۰/- روپے تنخواہ ملتی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ اگر اس آمدنی سے میں کوئی جائداد حاصل کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری زمین ۳/۴ ۱ مرلہ قادیان واقع ہے۔ جب قبضہ میں آئیگی اس پر بھی اس وصیت کا اطلاق ہوگا۔ اگر میری وفات کے بعد کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی انجمن مذکور ہوگی۔ العبد: محمد خان بقلم خود
گواہ شد: عبد الرحمٰن خان
گواہ شد: محمد عثمان پریذیڈنٹ جماعت جیمس آباد

درخواست دعا

میری اہلیہ ویسے تو ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں مگر چار روز سے بہت زیادہ بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ محمد صدیق کاتب رتن باغ لاہور)

عبدالرحمن صاحب بٹ دیہاتی مبلغ کہاں ہیں؟

عبدالرحمن صاحب بٹ کشمیری ولد محمد عبداللہ صاحب دیہاتی مبلغ گروپ نمبر ۴ کوچنگا بنگیاں ضلع راولپنڈی میں مقرر کیا گیا تھا۔ وسط اگست سے ان کی کوئی کارگزاری رپورٹ دفتر ہذا میں وصول نہیں ہوئی اور نہ کوئی اور اطلاع ملی ہے یہ اعلان دیکھتے ہی وہ ربوہ رپورٹ کریں۔ اگر کسی اور صاحب کو علم ہو کہ وہ اس وقت کہاں ہیں اور کیا کر رہے ہیں۔ تو دفتر ہذا میں اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (انچارج بیوت)

برائے توجہ سکریٹریان مال جماعتہائے احمدیہ

مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نمائندگان سے عہد لیا تھا کہ دفتر بہشتی مقبرہ کو تفصیل چندہ مکمل ہر ماہ ہر موصی کے متعلق بھیج دیا کریں گے۔ لیکن اس کی تعمیل نہیں ہو رہی۔

جملہ عہدہ داران کی خدمت میں التماس ہے کہ حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے ہر ماہ کے پہلے ہفتے میں ادائیگی چندہ کی تفصیل کوپن نمبر مع نام و نمبر وصیت موصیوں کے ارسال فرمایا کریں۔ اگر عہدے داران کی طرف سے اس کی تعمیل نہ ہوئی تو حسابات کے غلط ہونے کی ذمہ وار ان پر ہو گی۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

اردن کے لئے قبائلی کونسل

عمان ۱۴ نومبر۔ یہاں ایک شاہی حکم نامہ کے ذریعہ ایک قبائلی اسٹیٹ کونسل قائم کی گئی ہے۔ اس کونسل میں وزیر داخلہ کی زیر صدارت ایران اد سینٹ ہیں قبائل کے تمام نمائندے شامل ہیں (اسٹار)

سعودی عرب کے اسکول کھل گئے

مکہ ۱۴ نومبر۔ سعودی عرب کے اسکول دوبارہ کھل گئے ہیں۔ اور اساتذہ رخصت ختم کر کے مصر سے واپس آگئے ہیں اور اپنا کام کر رہے ہیں (اسٹار)

برطانیہ کے لئے عرب کا تیل

لندن ۱۴ نومبر۔ تجارتی بورڈ کے شائع کردہ اعداد و شمار کے مطابق ۳۰ ستمبر کو ختم ہونے والے نو مہینوں میں برطانیہ نے سعودی عرب سے ۷۰۰۰۰۰ پاونڈ کا غیر صاف شدہ پٹرولیم خریدا ہے۔ اس سال کے پہلے آٹھ مہینوں میں سعودی عرب نے ۱۸۰۵۶۹۲۷ پاونڈ کا برطانوی سامان درآمد کیا ہے (اسٹار)

عالمی بنک مشن کے پنجاب اور سرحد میں دورہ کا پروگرام

عالمی بنک مشن کے ارکان ۱۱ نومبر سے پنجاب اور سرحد کے دورہ پر آئے ہوئے ہیں۔ یہاں وہ ترقی کے مختلف منصوبوں اور اہم صنعتی مرکزوں کو دیکھیں گے۔ مثلاً درگائی مالاکنڈ۔ تھل۔ میانوالی اور رسول۔ مسٹر سعید حسن جوائنٹ سیکرٹری وزارت اقتصادی امور تمام دورہ میں مشن کے ہمراہ رہیں گے۔ توقع ہے کہ مشن مذکور ۲۰ نومبر ۱۹۵۰ء کو کراچی واپس آئے گا۔

رسول کا برقابی منصوبہ

مشن نے ۱۴ نومبر کو رسول کے منصوبوں کا معائنہ کرتا ہے۔ جہاں بجلی پیدا کرنے کے لئے پاور ہاوس نصب کئے جارہے ہیں۔ اس منصوبہ سے تقریباً ۲۴۰۰۰ کلوواٹ بجلی پیدا ہو گی۔ جس کا بیشتر حصہ ان ۱۸۰۰ ٹیوب ویلوں پر خرچ کیا جائے گا۔ جن کے ذریعہ نواحی علاقہ کی بیکار زمین کو قابل کاشت بنایا جائے گا۔ اس منصوبہ پر ۱۹۴۵ء میں عمل شروع کیا گیا تھا۔ اور امید ہے کہ وہ ۱۹۵۲ء کے اوائل میں مکمل ہو جائے گا۔

وارسک کا منصوبہ

وارسک کے منصوبہ میں دریائے کابل پر وارسک کے نزدیک ایک بڑے بند کی تعمیر شامل ہے۔ جس کے ذریعہ برقی طاقت پیدا ہو سکے گی۔ اور ۶۰۰۰۰ ایکڑ زمین کی آبپاشی ہو سکے گی۔ اور صوبہ کو غذا کے معاملہ میں خود کفیل ہونے میں مدد ملے گی۔

مالاکنڈ اور درگائی کے منصوبے

جہاں کے نزدیک ۳۲۰۰ سو کلوواٹ کے تین سیٹ لگائے گئے ہیں۔ اور جو برقی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ وہ صوبہ سرحد کے تقریباً پورے مرکزی حصہ میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

مالاکنڈ کے برقابی اسٹیشن کی برقی طاقت کو بڑھا کر ۱۹۰۰۰ کلوواٹ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس کام کی تکمیل ۱۹۵۱ء کے آخر تک ہو جائیگی اور اس پر ۴۰۰۰۰ روپے کا خرچ آئے گا۔ تجویز ہے کہ درگائی کے مقام پر ۵۰۰۰ کلوواٹ کے چار سیٹ نصب کئے جائیں۔ یہ منصوبہ مارچ ۱۹۵۳ء تک مکمل ہونے کی امید ہے۔

میانوالی کی برقابی اسکیم

عالمی بنک مشن اس منصوبہ کا معائنہ ۱۷ نومبر کو کرے گا۔ یہ ایک نہری برقابی اسکیم ہے جسے صنعتی اور زراعتی کاموں کے لئے بجلی کی بڑھتی ہوئی مانگ کے مدنظر ضروری خیال کیا جاتا ہے۔ توقع ہے کہ اس کے ذریعہ تقریباً ۲۱۵۰ کلوواٹ بجلی حاصل ہو سکے گی۔

تھل کا منصوبہ

۱۷ نومبر ہی کو مشن تھل کے منصوبہ کا معائنہ کرے گا۔ یہ منصوبہ آبپاشی کے متعلق ہے۔ اور توقع ہے کہ اس کے ذریعہ تقریباً ۶۹۳۰۰۰ ایکڑ زمین ۵۴-۱۹۵۳ء تک زیر کاشت آجائے گی۔ نیز غلہ گنے اور روئی کی پیداوار میں معتدبہ اضافہ ہو گا۔

عالمی بنک مشن لائل پور۔ گجرات اور کیمبل پور کا دورہ بھی کرے گا۔ مشن مذکور لائل پور کے مشہور زرعی کالج اور کپڑے کے کارخانوں کا معائنہ بھی کرے گا۔

برنارڈ شاہ کی وصیت نامہ میں پیچیدگیاں

لندن ۱۴ نومبر۔ برنارڈ شا نے اپنے ۸۰۰۰ ہزار الفاظ پر مشتمل وصیت نامہ کے ماتحت پبلک ٹرسٹی کو اپنی جائداد کا نگران مقرر کیا ہے۔ پبلک ٹرسٹی کو اب یہ پتہ چلا ہے۔ کہ شا کی جائداد کے نظم و نسق کے سلسلہ میں انہیں متعدد قانونی پیچیدگیوں سے دو چار ہونا پڑے گا۔ ان کی دولت کا بڑا حصہ ایک ایسے مقصد کی ترقی کے لئے وقف کیا گیا۔ جو شا کو بہت عزیز تھا۔ یعنی انگریزی زبان کے ہجے میں اصلاح کے لئے ایک نظام کا قیام

وصیت نامہ پر عمل کرنے سے پہلے آئندہ ۵۰ سال تک شا کی تصانیف کی کاپی رائٹ کی مالیت کا اندازہ لگانا ہو گا۔ جب یہ ہو چکے گا۔ اور مختلف بقایا جس میں موت کا ٹیکس شامل ہے۔ ادا ہو جائے گا تو نگرانوں کو ہجے میں اصلاح کی عظیم مہم کے لئے ایک موزوں آدمی کو تلاش کرنا ہو گا۔ لیکن مختلف مسائل کو حل کر کے اس مرحلہ پر پہنچنے میں غالباً کئی سال صرف ہو جائیں گے۔ (اسٹار)

دنیا کا پہلا "جٹ" جہاز

لندن ۱۴ نومبر۔ آٹھ ہزار ٹن وزن کا ایک تیل بردار جہاز غالباً دنیا کا پہلا تجارتی جہاز ہو گا جسے جٹ سے چلایا جائے گا۔

اس جہاز کے لئے ایک تجرباتی گیس ٹربین انجن کی جانچ کی جا رہی ہے۔ جس پر چھ مہینے صرف ہونے کی امید ہے۔ اس جہاز اور اس سے جو ڈیزل الیکٹرک مشین سے چلنے والا پہلا جہاز ہے اس کے بعد ایک انجن نکال کر اس کی جگہ پر جٹ انجن لگا دیا جائیگا۔ (اسٹار)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیا کریں

زدجام عشق نسخہ کلاں ہمارا دعویٰ ہے کہ ہماری تیار کردہ گولیاں اجزا کے خالص اور اعلیٰ ہونے کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ اس کے لطیف اجزا پٹھوں کے مرکز اول میں تحریک پیدا کرتے ہیں۔ اور یہاں سے کمر کے اعصاب میں بھی قوت کی لہریں دوڑ جاتی ہیں۔ مردانہ قوت کے لئے بے نظیر چیز ہے۔ ایک ماہ کورس چودہ روپے۔ قیمت کی کمی بیشی کا مقابلہ کرنے والے اصحاب ایک ہفتہ کا کورس مقابلتاً استعمال کر کے صحیح نتیجہ معلوم فرمائیں

طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۲۸۹ لاہور

اعلان نکاح

مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۵۰ء کو نذیر احمد صاحب پسر مستری محمد ابراہیم صاحب ساکن مہدی پور ضلع سیالکوٹ کا نکاح بعوض چھ صد روپیہ مہر شریفاں بی بی صاحبہ کے ساتھ چوہدری اللہ دتہ صاحب سکرٹری مال انجمن احمدیہ شہر سیالکوٹ نے پڑھا۔ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے مبارک کرے۔

(حمید احمد عرف ثناء اللہ ساکن مہدی پور)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

دواخانہ خدمت خلق حب جنید: نہایت آزمودہ اور بے نظیر دوا ہے۔ اعصابی کمزوریوں۔ مالیخولیا دماغ کی تھکن۔ نیند کا اڑ جانا۔ سر چکرانا۔ دل پر خوف کا ہر وقت طاری رہنا اور ہسٹریا کا واحد علاج قیمت ۸۰ گولیاں پچیس روپیہ -/-/۲۵

حب مروارید عنبری: خالص موتیوں کا تیار کردہ تحفہ سینکڑوں سال کا مجرب نسخہ دل و دماغ کی بے نظیر دوا قیمت اسی گولیاں سولہ روپیہ -/۱۶

دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اولاد نرینہ: اس کے استعمال سے لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت بیس روپے۔ دواخانہ نورالدین رفیق جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شاہ فاروق کے بھائی مصری وزیر پر مقدمہ دائر کریں گے ؟

قاہرہ ۱۴ نومبر۔ شاہ فاروق کے رشتہ کے بھائی شہزادہ عباس مصری وزیر عدل اور دوسرے حکام پر ...... پاؤنڈ کے ذاتی ہرجانہ کا دعویٰ دائر کرنے والے ہیں۔ کیونکہ اسلحہ کی ناجائز فروخت کے سلسلہ میں ان کے محل کی پولیس نے تلاشی لی تھی اور خود ان پر طویل جرح کی گئی تھی۔

مصری فوج کے لئے جن عربوں اور غیر ملکیوں نے اسلحے یورپ سے درآمد کئے تھے۔ انہوں نے اس سے کافی دولت جمع کر لی۔ سینٹرل پولیس کی تحقیقات کے دوران میں مصری فوج کے بارہ بڑے افسروں کو بھی گرفتار کیا گیا تھا۔ (اسٹار)

مشرقی جرمنی کیلئے اشتراکی منصوبہ

برلن ۱۴ نومبر۔ یہاں افسروں نے بتایا ہے کہ سوویٹ منطقہ کے حکام مشرق میں نئی جرمن فوج کی کمان کے نئے میجر اور اس سے اوپر کے عہدوں کی تربیت کیلئے ایک اشتراکی سٹاف کالج قائم کرنا چاہتے ہیں۔

یہ نیا اسٹاف کالج جرمن فوجی طاقت کے روایتی مرکز پوسٹڈیم میں قائم کیا جائے گا۔ سوویٹ کے تربیت یافتہ تین جرمن پولیس افسروں اور ... ایک سابق جنرل کے ذمہ یہ کام کیا گیا ہے کہ ... سابق اسٹاف افسروں میں سے موزوں تربیت دہندگان وہ ڈھونڈ کر نکالیں۔

تربیت دہندگان کا سخت سیاسی امتحان لیا جاتا ہے۔ ان کا کام یہ ہوگا کہ ...۳ پر مشتمل جو اشتراکی فوج وزیر اعظم ... سوویٹ منطقہ میں قائم کر رہے ہیں۔ اس کی نگرانی کیلئے نیا جرمن جنرل اسٹاف کے عملہ کو تربیت دی جائے۔ (اسٹار)

جواریوں کے خلاف مہم

راولپنڈی ۱۴ نومبر۔ شہری پولیس نے شہر میں جوئے بازی کے خلاف جو مہم شروع کر رکھی ہے۔ اس کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ گذشتہ دو دنوں میں مختلف محلوں سے ۱۵ سے زیادہ جواری گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

گرفتار شدگان میں ایک سابق ہیڈ کانسٹیبل بھی ہے جس کا مکان جوئے بازی کا ایک اڈہ تھا۔ پولیس کے حکام کو مزید گرفتاریوں کی امید ہے (اسٹار)

گرمانی کراچی جا رہے ہیں

راولپنڈی ۱۴ نومبر۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ وزیر امور کشمیر مسٹر مشتاق احمد گرمانی جمعرات کو کراچی جا رہے ہیں۔ توقع ہے کہ وزیر موصوف تقریباً دس دن کراچی میں قیام کریں گے۔ (اسٹار)

سیلاب کا امدادی فنڈ

گوجرانوالہ ۱۴ نومبر۔ سنٹرل کواپریٹو بنک گوجرانوالہ نے سیلاب کے امدادی فنڈ میں ...۱۰ روپے کا عطیہ دیا ہے۔ یہ رقم بنک کے سیکرٹری نے ڈپٹی کمشنر کے حوالہ کی۔ (اسٹار)

مکہ معظمہ کیلئے میونسپل کونسل

مکہ ۱۴ نومبر۔ مکہ کے میئر شیخ عبدالرؤف الصبان نے مکہ میں ترقی کے متعلق چند تجویزیں یہاں متعلقہ حکام کے سامنے پیش کی ہیں۔ پہلا مشورہ اس سلسلہ میں یہ ہے کہ ایک میونسپل کونسل مقرر کی جائے جو سڑکوں کی صفائی روشنی اور دوسری سہولتوں کی نگرانی کرے (اسٹار)

عراق سے جانے والے یہودی

عمان ۱۴ نومبر۔ اردن کے وزیر خارجہ روحی عبدالہادی پاشا نے اسٹار کو بتایا کہ یہ خبریں بالکل بے بنیاد ہیں کہ عراق اور اردن کی حکومتوں کے درمیان اس کے متعلق گفت و شنید ہوئی ہے کہ عراقی قومیت سے محروم کئے ہوئے یہودیوں کو اردن کے راستہ سے اسرائیل جانے کا انتظام کیا جائے۔ یہ یہودی ہوائی جہاز سے قبرص کے راستہ سے اسرائیل جا رہے ہیں۔ (اسٹار)

ہاری کمیٹی کے سیکرٹری کی گرفتاری

حیدرآباد (سندھ) ۱۴ نومبر۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ سندھ ہاری کمیٹی کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر عبدالحق آزاد کو سندھ پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔ فی الحال انہیں سنٹرل جیل حیدرآباد (سندھ) میں رکھا گیا ہے۔ (اسٹار)

جدہ کی فضائی سروس

الظہور ۱۴ نومبر۔ اب سعودی ایئر لائنس نے جدہ اور الظہور کے درمیان باقاعدہ پرواز شروع کر دی ہے اس وقت ہفتہ۔ سوموار اور بدھ کو طیارے جاتے ہیں۔ لیکن دو ہفتوں میں حج کا موسم ختم ہونے تک روزانہ پرواز کے انتظام کا بھی امکان ہے (اسٹار)

حیدرآباد میں اسکاؤٹ ماسٹروں کا کیمپ

حیدرآباد (سندھ) ۱۴ نومبر۔ آئندہ جمعہ کے دن یہاں کیمپ ماسٹروں اور اسکاؤٹ ماسٹروں کا ایک کیمپ قائم کیا جا رہا ہے۔ صوبائی آرگنائزر مسٹر عظیم بخش اور صوبائی سیکرٹری مسٹر صدیقی اس کیمپ کا انتظام کریں گے (اسٹار)

چالیس ہزار لڑکوں اور لڑکیوں کو بی سی جی کا ٹیکہ لگایا گیا

لاہور ۱۴ نومبر۔ گذشتہ دس ماہ سے بی سی جی کے ٹیکوں کے سلسلہ میں پنجاب میں جو مہم جاری کی گئی ہے۔ اس نے کافی ترقی کی ہے۔ اس مہم کے دوران میں کل ایک لاکھ بارہ ہزار تیرہ اشخاص نے معائنہ کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ جن میں سے ترسیٹھ ہزار آٹھ سو چالیس اشخاص تپ دق کے جراثیم سے متاثر اور اڑتالیس ہزار ایک سو ساٹھ اس مرض سے غیر متاثر پائے گئے۔ موخر الذکر گروہ میں سے بیس ہزار دو سو ستاسٹھ اشخاص کے ٹیکہ لگایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ چالیس ہزار لڑکوں اور لڑکیوں کو تپ دق کے اثرات سے محفوظ کیا گیا ہے۔ محکمہ ہیلتھ سروسز پنجاب اب وسیع پیمانہ پر بی سی جی کے ٹیکوں کی بہم رسانی کا انتظام کر رہا ہے۔ متذکرہ مہم کو تیز کرنے کے لئے محکمہ ہیلتھ سروسز نے سالم وقت کے لئے پانچ ٹیمیں مقرر کرنے کی تجویز کی ہے۔ جس کو حکومت پنجاب نے منظور کر لیا ہے۔ یہ پانچ ٹیمیں محکمہ ہیلتھ سروسز کے اس سٹاف کے علاوہ ہونگی جو موجودہ مختلف اضلاع میں پہلے ہی کام کر رہا ہے۔

سعودی شہزادے لندن کے اسلامی مرکز میں

لندن ۱۴ نومبر۔ شاہ ابن سعود کے صاحبزادگان امیر طلال اور امیر نواف کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا جب کہ سعودی عرب سفیر شیخ حافظ وہبہ کی معیت میں وہ لندن کے اسلامی ثقافتی مرکز میں پہنچے۔

شہزادوں سے ملاقات کے لئے جو دو سو مہمان وہاں جمع تھے۔ ان میں مصری اور ایرانی سفراء اردنی وزیر تمام مسلم سفارتخانوں اور لندن کی مسجدوں اور اسلامی اداروں کے نمائندے موجود تھے مرکز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر علی عبدالقادر نے ایک خیر مقدمی تقریر کی۔ جس میں انہوں نے اس فیاضانہ سلوک کا تذکرہ کیا جو مصری سعودی عرب اور اردن کے شاہوں نے لندن کے مسلمانوں سے کیا تھا۔ (اسٹار)

پاکستان میں بی سی جی کے ٹیکہ کا اجتماعی منصوبہ

لاہور ۱۴ نومبر۔ تپ دق کے انسداد کی بین الاقوامی مہم برائے پاکستان کے قائد اور تپ دق کی بین الاقوامی مہم کے ڈپٹی ڈائریکٹر پاکستان میں بی۔سی۔جی کے ٹیکہ کے لئے ایک طویل المیعاد اجتماعی منصوبہ مرتب کر رہے ہیں۔ یہ منصوبہ جس کی تکمیل میں غالباً تین سال صرف ہوں گے۔ ہر صوبہ کی انفرادی ضروریات پر مبنی ہوگا۔ مہم اسی منصوبہ کی بنا پر امدادی پروگرام کو ترتیب دے گی۔

پنجاب میں بی۔سی۔جی کی مہم کا جائزہ اس مہم کے قائد نے اسٹار کو بتایا کہ صوبہ میں ہیلتھ سروس کے ڈائریکٹر لفٹننٹ کرنل ایس ایم کے ملک سے گفتگو کے نتیجہ کے طور پر فیصلہ کیا گیا ہے کہ اضلاع میں اس مہم کو زیادہ وسیع کیا جائے بلکہ

صوبہ میں مہم کی رفتار سے وہ مطمئن ہے جس کے متعلق انہوں نے کہا کہ یہ معقول بنیادوں پر نازل ہے بعض حلقوں کے اس خیال کی تردید کرتے ہوئے کہ امریکی میڈیکل حکام نے اب تک بی۔سی۔جی کی افادیت کو تسلیم نہیں کیا تھا۔ ڈاکٹر رو ٹلگارڈ نے کہا کہ بعض امریکی ریاستوں میں بی۔سی۔جی کے ٹیکے معمول کے طور پر لگائے جا رہے تھے اور وہاں اسے عمومی پیمانہ پر جاری کرنے کا رجحان پایا جاتا تھا۔ (اسٹار)

جنگ نیل کے زمانہ کا خزانہ سمندر کی تہ میں

لندن ۱۴ نومبر۔ نیل کی جنگ میں نیلسن نے لاکھوں پاؤنڈ کی قیمت کا جو خزانہ ڈبو دیا تھا۔ وہ خلیج ابوکر میں مصر کے ساحل کے نزدیک سمندر کی تہ میں پڑا ہوا ہے

کیمبرج یونیورسٹی کے لیکچرر گائی پوکوک نے اس خزانہ کی جگہ کا پتہ لگا لینے کا دعوےٰ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سال کے اوائل میں اپنے قیام مصر کے دوران میں انہوں نے اس جگہ کا پتہ لگایا تھا۔ مسٹر پوکوک نے جو ایک بحری مورخ ہیں۔ قاہرہ کے بحری عجائب خانہ میں نلسن کے نقشے اور فرانسیسی نقشوں کا مطالعہ کیا ان نقشوں سے ان کو فرانسیسی جہاز "لا اورینٹ" کی جگہ کا پتہ چلا جو نیل کی جنگ میں پھٹ کر ڈوب گیا تھا۔

اس فرانسیسی جہاز پر ...۱۰۰۰ پاؤنڈ کی رقم نیز کئی ٹن خزانہ جس میں چاندی کے ظروف سونے اور جواہرات بھی تھے، موجود تھا۔ جسے نپولین نے مالٹا میں حاصل کیا تھا۔ بین الاقوامی پیچیدگیوں کی وجہ سے اس کا امکان نہیں ہے کہ کوئی مہم اس خزانہ کی تلاش کرے گی۔ مصر اپنے علاقائی سمندر میں اس دریافت پر اپنا حق جتائے گا۔ فرانس اور برطانیہ کے علیحدہ حقوق ہیں۔ ممکن ہے مالٹا بھی کچھ حصہ پر دعوےٰ کرے۔ بہرصورت مصر کی اجازت ضروری ہوگی۔ (اسٹار)